بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرفان القرآن

پارہ ۲۹

ترجمہ

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

https://irfan-ul-quran.com

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں۔

اِشاعت نمبر 1 :	جولائی 2011ء	(تعداد:2,000)
اِشاعت نمبر 2 :	مئی 2015ء	(تعداد:1,100)

مطبع: منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

ISBN 798–969–32–0879–5

آن لائن مطالعہ اور تلاوت کے لیے دیکھیے:

www.irfan-ul-quran.com

منہاج القرآن پبلیکیشنز

365–M, Model Town, Lahore, Pakistan.
Ph. [+92–42] 111 140 140 [ext. 153], 3516 5338
Fax. [+92–42] 3516 3354
Yousuf Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Ph. [+92–42] 3723 7695
www.minhaj.org | www.minhaj.biz
mqi.salespk@gmail.com
facebook.com/TahirulQadri | twitter.com/TahirulQadri

https://irfan-ul-quran.com

ایاتھا ۳۰ ٦٧ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ٧٧ رکوعاتھا ۲

آیات ۳۰ سُورَۃُ المُلْک مکی ہے۔ رکوع ۲ ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہ ذات نہایت بابرکت ہے جس کے دستِ (قدرت) میں (تمام جہانوں کی) سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری

قَدِيْرُ ۙ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

طرح قادر ہے o جس نے موت اور زندگی کو (اِس لئے) پیدا فرمایا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے

اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ

کون عمل کے لحاظ سے بہتر ہے، اور وہ غالب ہے بڑا بخشنے والا ہے o جس نے سات (یا متعدّد) آسمانی کرّے باہمی

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

مطابقت کے ساتھ (طبق دَر طبق) پیدا فرمائے، تم (خدائے) رحمان کے نظامِ تخلیق میں کوئی بے ضابطگی اور عدمِ تناسب نہیں دیکھو

تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ

گے، سو تم نگاہِ (غور و فکر) پھیر کر دیکھو، کیا تم اس (تخلیق) میں کوئی شگاف یا خلل (یعنی شکستگی یا اِنقطاع) دیکھتے ہو o تم پھر نگاہِ (تحقیق)

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

کو بار بار (مختلف زاویوں اور سائنسی طریقوں سے) پھیر کر دیکھو، (ہر بار) نظر تمہاری طرف تھک کر پلٹ آئے گی اور وہ (کوئی بھی نقص تلاش کرنے میں)

حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

ناکام ہوگی o اور بیشک ہم نے سب سے قریبی آسمانی کائنات کو ۱؎ چراغوں سے مزیّن فرما دیا ہے، اور ہم نے ان (ہی میں سے بعض) کو شیطانوں (یعنی سرکش

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾

قوتوں) کو مار بھگانے (یعنی انکے منفی اَثرات ختم کرنے) کا ذریعہ (بھی) بنایا ہے، اور ہم نے ان (شیطانوں) کیلئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے o

۱؎ (ستاروں، سیاروں، دیگر خلائی کرّوں اور ذرّوں کی شکل میں) ☆ اِس سورت میں ۳۰ آیات، ۳۳۰ کلمات اور ۱۳۱۳ حروف ہیں۔ ترتیبِ نزول میں اِس سے قبل سورۃ الطُّور نازل ہوئی، اور اِس کے بعد سورۃ الحاقّۃ نازل ہوئی۔

https://irfan-ul-quran.com

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦

اور ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا اِنکار کیا دوزخ کا عذاب ہے، اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے○

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝٧ۙ تَكَادُ

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی خوف ناک آوازیں سنیں گے اور وہ (آگ) جوش مار رہی ہوگی○ گویا (ابھی) شدتِ

تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ

غضب سے پھٹ کر پارہ پارہ ہوجائے گی، جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے: کیا

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۬

تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا تھا؟○ وہ کہیں گے: کیوں نہیں! بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ

والا آیا تھا تو ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی، تم تو محض بڑی گمراہی

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ

میں (پڑے ہوئے) ہو○ اور کہیں گے: اگر ہم (حق کو) سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم (آج) اہلِ جہنم

اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ

میں (شامل) نہ ہوتے○ پس وہ اپنے گناہ کا اِعتراف کر لیں گے، سو دوزخ والوں کے لئے (رحمتِ الٰہی سے)

السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ

دُوری (مقرر) ہے○ بیشک جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ

کے لئے بخشش اور بڑا اَجر ہے○ اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا اُسے بلند آواز میں کہو، یقیناً وہ سینوں کی

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ

(چھپی) باتوں کو (بھی) خوب جانتا ہے○ بھلا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے؟ حالانکہ وہ بڑا باریک بین

https://irfan-ul-quran.com

ع ١٤

اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ ع هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا

(ہر چیز سے) خبردار ہے o وُہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم و مسخر کر دیا، سو تم اس کے راستوں میں چلو

فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ط وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾

پھرو، اور اُس کے (دیئے ہوئے) رِزق میں سے کھاؤ، اور اُسی کی طرف (مرنے کے بعد) اُٹھ کر جانا ہے o

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے (اس طرح) کہ وہ

هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ لا اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

اچانک لرزنے لگے o کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تم پر پتھر برسانے والی ہوا بھیج

حَاصِبًا ط فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

دے؟ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے o اور بیشک ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا تھا جو ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ

پہلے تھے، سو میرا اِنکار کیسا (عبرت ناک ثابت) ہوا o کیا اُنہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر پر پھیلائے ہوئے اور (کبھی)

فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ط

یا وقف منزل
یا وقف غفران
وقف لازم
اختلافی

پر سمیٹے ہوئے نہیں دیکھا؟ اُنہیں (فضا میں گرنے سے) کوئی نہیں روک سکتا سوائے رحمان کے (بنائے ہوئے قانون

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ

کے)، بیشک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے o بھلا کوئی ایسا ہے جو تمہاری فوج

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ط اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ

بن کر (خدائے) رحمان کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرے؟ کافر محض دھوکہ میں

غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ ج اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ج

(مبتلا) ہیں o بھلا کوئی ایسا ہے جو تمہیں رِزق دے سکے اگر (اللہ تم سے) اپنا رِزق روک لے؟ بلکہ وہ سرکشی اور (حق سے)

https://irfan-ul-quran.com

بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ
نفرت میں مضبوطی سے اَڑے ہوئے ہیںo کیا وہ شخص جو منہ کے بل اوندھا چل رہا
اَهْدٰۤى اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾
ہے زیادہ راہِ راست پر ہے یا وہ شخص جو سیدھی حالت میں صحیح راہ پر گامزن ہے؟o
قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ
آپ فرما دیجئے: وُہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں
وَ الْاَفْـٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ
اور دِل بنائے، تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہوo فرما دیجئے: وُہی ہے جس نے تمہیں زمین میں
فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
پھیلا دیا اور تم (روزِ قیامت) اُسی کی طرف جمع کیے جاؤ گےo اور وہ کہتے ہیں: یہ (قیامت کا)
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪
وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہوo فرما دیجئے کہ (اُس کے وقت کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، اور میں تو صرف واضح ڈر سنانے والا
وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـٴَتْ
ہوں (اگر وقت بتا دیا جائے تو ڈر ختم ہو جائے گا)o پھر جب اس (دن) کو قریب دیکھ لیں گے تو کافروں کے
وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ
چہرے بگڑ کر سیاہ ہو جائیں گے، اور (ان سے) کہا جائے گا: یہی وہ (وعدہ) ہے جس کے (جلد ظاہر کیے جانے کے)
تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ
تم بہت طلب گار تھےo فرما دیجئے: بھلا یہ بتاؤ اگر اللہ مجھے موت سے ہمکنار کر دے (جیسے تم خواہش کرتے ہو) اور جو میرے ساتھ ہیں (ان کو بھی)،
اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾
یا ہم پر رحم فرمائے (یعنی ہماری موت کو مؤخر کر دے) تو (ان دونوں صورتوں میں) کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے پناہ دے گاo

https://irfan-ul-quran.com

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ

فرما دیجئے: وُہی (خدائے) رحمان ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور اُسی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے، پس تم عنقریب جان

هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ

لو گے کہ کون شخص کھلی گمراہی میں ہےo فرما دیجئے: اگر تمہارا پانی زمین میں بہت نیچے اتر جائے (یعنی خشک ہو جائے)

غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع

تو کون ہے جو تمہیں (زمین پر) بہتا ہوا پانی لا دےo

اٰيَاتُهَا ٥٢ | ٦٨ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ٢ | رُكُوْعَاتُهَا ٢

آیات ٥٢ — سُوْرَةُ الْقَلَم مکی ہے۔ — رکوع ٢ ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾ لا مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

نون لے قلم کی قسم اور اُس (مضمون) کی قسم جو (فرشتے) لکھتے ہیںo (اے حبیبِ مکرّم!) آپ اپنے رب کے فضل سے (ہرگز)

بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾ ج وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿٣﴾ ج وَاِنَّكَ

دیوانے نہیں ہیں o اور بیشک آپ کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا o اور بیشک آپ

لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿٥﴾ لا بِاَيِّكُمُ

عظیم الشان خلق پر قائم ہیں ٢ے o پس عنقریب آپ (بھی) دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گےo کہ تم میں سے

الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ص

کون دیوانہ ہےo بیشک آپ کا رب اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے،

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾

اور وہ ان کو (بھی) خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیںo سو آپ جھٹلانے والوں کی بات نہ مانیںo

٢ ع ١٦ ٢

☆ اس سورت میں ۳۰۰ کلمات اور ۱۲۵۶ حروف ہیں، یہ ترتیبِ نزول میں اس سے قبل سُوْرَةُ الْعَلَق نازل ہوئی، اور اس کے بعد سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل نازل ہوئی۔

لے (حقیقی معنی کی مراد اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) ٢ے (یعنی آدابِ قرآنی سے مزین اور اخلاقِ الٰہیہ سے متصف ہیں)

https://irfan-ul-quran.com

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ

وہ تو چاہتے ہیں کہ (دین کے معاملے میں) آپ (بے جا) نرمی اِختیار کرلیں تو وہ بھی نرم پڑ جائینگے○ اور آپ کسی ایسے شخص کی بات نہ مانیں جو بہت قَسمیں کھانے والا

مَّهِيْنٍ ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

اِنتہائی ذلیل ہے○ (جو) طعنہ زَن، عیب جُو (ہے اور) لوگوں میں فساد انگیزی کیلئے چغل خوری کرتا پھرتا ہے○ (جو) بھلائی کے کام سے بہت روکنے والا بخیل، حد

اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿۱۳﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ

سے بڑھنے والا سرکش (اور) سخت گنہگار ہے○ (جو) بدمزاج دُرُشت خو ہے، مزید برآں بداَصل (بھی) ہے☆○ اِسلئے (اسکی بات کو اہمیت نہ دیں) کہ

بَنِيْنَ ﴿۱۴﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾

وہ مالدار اور صاحبِ اَولاد ہے○ جب اس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جائیں (تو) کہتا ہے: یہ (تو) پہلے لوگوں کے اَفسانے ہیں○

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ

اب ہم اس کی سونڈ جیسی ناک پر داغ لگا دیں گے○ بیشک ہم ان (اہلِ مکّہ) کی (اُسی طرح) آزمائش کریں گے جس طرح

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾

ہم نے (یمن کے) ان باغ والوں کو آزمایا تھا جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ ہم صبح سویرے یقیناً اس کے پھل توڑ لیں گے○

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ

اور انہوں نے (اِن شاء اللہ کہہ کر یا غریبوں کے حصہ کا) اِستثناء نہ کیا○ پس آپکے رب کی جانب سے ایک پھرنے والا (عذاب رات ہی رات

هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا

میں) اس (باغ) پر پھر گیا اور وہ سوتے ہی رہے○ سو وہ (لہلہاتا پھلوں سے لدا ہوا باغ) صبح کو کٹی ہوئی کھیتی کیطرح ہو گیا○ پھر صبح ہوتے ہی وہ

مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

ایک دوسرے کو پکارنے لگے○ کہ اپنی کھیتی پر سویرے سویرے چلے چلو اگر تم پھل توڑنا چاہتے ہو○

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ

سو وہ لوگ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے○ کہ آج اس باغ میں تمہارے پاس ہرگز کوئی

☆ یہ آیات ولید بن مغیرہ کے بارے میں نازل ہوئیں، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جتنے ذِلت آمیز اَلقاب باری تعالیٰ نے اس بدبخت کو دیئے آج تک کلامِ اِلٰہی میں کسی اور کیلئے استعمال نہیں ہوئے۔ وجہ یہ تھی کہ اُس نے حضور نبی اکرم ﷺ کی شانِ اَقدس میں گستاخی کی، جس پر غضبِ اِلٰہی بھڑک اٹھا۔ ولید نے حضور نبی اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی کا ایک کلمہ بولا تھا، جواباً باری تعالیٰ نے اُس کے دس رذائل بیان کیے اور آخر میں نطفۂ حرام ہونا بھی ظاہر کر دیا، اور اس کی ماں نے بعد ازاں اِس اَمر کی بھی تصدیق کر دی۔ (تفسیر قرطبی، رازی، نسفی وغیرہم)

https://irfan-ul-quran.com

عَلَيْكُم مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

محتاج نہ آنے پائے٥ اور وہ صبح سویرے (پھل کاٹنے اور غریبوں کو اُنکے حصہ سے محروم کرنے کے) منصوبے پر قادِر بنتے ہوئے چل پڑے٥

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾

پھر جب انہوں نے اس (ویران باغ) کو دیکھا تو کہنے لگے: ہم یقیناً راستہ بھول گئے ہیں (یہ ہمارا باغ نہیں ہے)٥☆ بلکہ ہم تو محروم ہوگئے ہیں٥

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا

ان کے ایک عدل پسند زِیرک شخص نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم (اللہ کا) ذِکر و تسبیح کیوں نہیں کرتے٥ (تب) وہ کہنے

سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

لگے کہ ہمارا رب پاک ہے، بیشک ہم ہی ظالم تھے٥ سو وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾

باہم ملامت کرنے لگے٥ کہنے لگے: ہائے ہماری شامت! بیشک ہم ہی سرکش و باغی تھے٥

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾

امید ہے ہمارا رب ہمیں اس کے بدلہ میں اس سے بہتر دے گا، بیشک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں٥

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ

عذاب اسی طرح ہوتا ہے، اور واقعی آخرت کا عذاب (اس سے) کہیں بڑھ کر ہے، کاش!

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ

وہ لوگ جانتے ہوتے٥ بیشک پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے پاس نعمتوں والے

النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ

باغات ہیں٥ کیا ہم فرمان برداروں کو مجرموں کی طرح (محروم) کر دیں گے٥ تمہیں کیا ہو گیا ہے،

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾

کیسا فیصلہ کرتے ہو٥ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم (یہ) پڑھتے ہو٥

☆(جب غور سے دیکھا تو پکار اُٹھے: نہیں نہیں)

وقف لازم

ع ١ ٣٣/٢

https://irfan-ul-quran.com

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾ ج أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا

کہ تمہارے لئے اس میں وہ کچھ ہے جو تم پسند کرتے ہو٥ یا تمہارے لئے ہمارے ذِمّہ کچھ (ایسے) پختہ عہد و پیمان ہیں جو روزِ قیامت

بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ ج سَلْهُمْ

تک باقی رہیں (جن کے ذریعے ہم پابند ہوں) کہ تمہارے لئے وہی کچھ ہوگا جس کا تم (اپنے حق میں) فیصلہ کرو گے٥ ان سے

أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا ع ۱۵

پوچھئے کہ ان میں سے کون اس (قسم کی بے ہودہ بات) کا ذِمّہ دار ہے٥ یا ان کے کچھ اور شریک (بھی) ہیں؟ تو انہیں

بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن

چاہئے کہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں٥ جس دن ساق (یعنی احوالِ قیامت کی ہولناک شدت) سے پردہ

سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾ ۙ خَاشِعَةً

اٹھایا جائے گا اور وہ (نافرمان) لوگ سجدہ کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے٥ ان کی آنکھیں (ہیبت اور

أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى

ندامت کے باعث) جھکی ہوئی ہوں گی (اور) ان پر ذِلت چھا رہی ہوگی، حالانکہ وہ (دنیا میں بھی) سجدہ کے لئے بلائے جاتے تھے

السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا

جبکہ وہ تندرست تھے (مگر پھر بھی سجدہ کے انکاری تھے)٥ پس (اے حبیبِ مکرم!) آپ مجھے اور اس شخص کو جو اس کلام کو جھٹلاتا ہے

الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ ۙ وَ

(اِنتقام کے لئے) چھوڑ دیں، اب ہم انہیں آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) اس طرح لے جائیں گے کہ انہیں معلوم تک نہ ہوگا٥ اور

أُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم

میں اُنہیں مہلت دے رہا ہوں، بیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے٥ کیا آپ ان سے (تبلیغِ رسالت پر) کوئی معاوضہ مانگ رہے

مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٦﴾ ج أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

ہیں کہ وہ تاوان (کے بوجھ) سے دبے جا رہے ہیں٥ کیا ان کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ (اس کی بنیاد پر اپنے فیصلے)

https://irfan-ul-quran.com

وقف لازم

يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ

لکھتے ہیں٥ پس آپ اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر فرمایئے اور مچھلی والے (پیغمبر یونس علیہ السلام) کی طرح (دل گرفتہ) نہ ہوں، جب انہوں نے

اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ ط لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ

(اللہ کو) پکارا اس حال میں کہ وہ (اپنی قوم پر) غم وغصہ سے بھرے ہوئے تھے٥ اگر ان کے رب کی رحمت ونعمت ان کی دستگیری نہ کرتی تو وہ ضرور

رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ

چٹیل میدان میں پھینک دیئے جاتے اور وہ ملامت زدہ ہوتے (مگر اللہ نے انہیں اس سے محفوظ رکھا)٥ پھر ان کے رب نے انہیں برگزیدہ بنا

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لیا اور انہیں (اپنے قربِ خاص سے نواز کر) کامل نیکو کاروں میں (شامل) فرما دیا٥ اور بیشک کافر لوگ جب قرآن سنتے ہیں

لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

تو ایسے لگتا ہے کہ آپ کو اپنی (حاسدانہ بد) نظروں سے نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں

ع ٢ وقف لازم الربع

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾ ع

کہ یہ تو دیوانہ ہے٥ اور وہ (قرآن) تو سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے٥

اٰیاتها ٥٢ | ٦٩ سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ ٧٨ | رکوعاتها ٢

آیات ٥٢ | سُوْرَةُ الْحَآقَّة مکی ہے۔ | رکوع ٢ ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے٥

اَلْحَآقَّةُ ﴿١﴾ لا مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾ ج وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٣﴾ ط

یقیناً واقع ہونے والی گھڑی٥ کیا چیز ہے یقیناً واقع ہونے والی گھڑی٥ اور آپ کو کس چیز نے خبردار کیا کہ یقیناً واقع ہونے والی (قیامت) کیسی ہے٥

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

ثمود اور عاد نے (جملہ موجودات کو) باہمی ٹکراؤ سے پاش پاش کر دینے والی (قیامت) کو جھٹلایا تھا٥ پس قومِ ثمود کے لوگ! تو وہ حد سے زیادہ کڑک دار

☆ اس سورت میں ٢٥٦ کلمات اور ١٠٢٣ حروف ہیں۔ ترتیبِ نزولی میں اس سے قبل سُورۃ الملک نازل ہوئی، اور اس کے بعد سُورۃ المعارج نازل ہوئی۔

https://irfan-ul-quran.com

بِالطَّاغِيَةِ ۝٥ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝٦

چنگھاڑ والی آواز سے ہلاک کر دیئے گئے o اور رہے قومِ عاد کے لوگ! تو وہ (بھی) ایسی تیز آندھی سے ہلاک کر دیئے گئے جو انتہائی سرد نہایت گرج دار تھی o

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا

اللہ نے اس (آندھی) کو ان پر مسلسل سات راتیں اور آٹھ دن مسلّط رکھا، سو تُو ان لوگوں کو اس

فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ

(عرصہ) میں (اس طرح) مرے پڑے دیکھتا (تو یوں لگتا) گویا وہ کھجور کے گرے ہوئے درختوں کی

خَاوِيَةٍ ۝٧ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝٨ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ

کھوکھلی جڑیں ہیں o سو تُو کیا ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے o اور فرعون اور جو اُس سے پہلے تھے

وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩ فَعَصَوْا رَسُوْلَ

اور (قومِ لوط کی) اُلٹی ہوئی بستیوں (کے باشندوں) نے بڑی خطائیں کی تھیں o پس انہوں نے (بھی) اپنے رب کے

رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ

رسول کی نافرمانی کی، سو اللہ نے انہیں نہایت سخت گرفت میں پکڑ لیا o بیشک جب (طوفانِ نوح کا) پانی حد سے گزر گیا

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ

تو ہم نے تمہیں رواں کشتی میں سوار کر لیا o تاکہ ہم اس (واقعہ) کو تمہارے لئے (یادگار) نصیحت بنا دیں اور محفوظ رکھنے

اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣

والے کان اسے یاد رکھیں o پھر جب صور میں ایک مرتبہ پھونک ماری جائے گی o

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤

اور زمین اور پہاڑ (اپنی جگہوں سے) اٹھا لئے جائیں گے، پھر وہ ایک ہی بار ٹکرا کر ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے o

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١٥ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ

سو اُس وقت واقع ہونے والی (قیامت) برپا ہو جائے گی o اور (سب) آسمانی کرّے پھٹ جائیں گے اور یہ کائنات (ایک نظام میں مربوط اور حرکت

https://irfan-ul-quran.com

يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ

میں رکھنے والی قوت کے ذریعے سیاہ) شگافوں☆ پر مشتمل ہوجائے گیo اور فرشتے اس کے کناروں پر کھڑے ہوں گے، اور آپ کے رب

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۭ ﴿۱۷﴾ يَوْمَئِذٍ

کے عرش کو اس دن ان کے اوپر آٹھ (فرشتے یا فرشتوں کے طبقات) اٹھائے ہوئے ہوں گےo اُس دن تم

تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

(حساب کے لئے) پیش کیے جاؤ گے، تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گیo سو وہ شخص جس کا نامۂ اَعمال

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ ﴿۱۹﴾ اِنِّيْ

اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ (خوشی سے) کہے گا: آؤ میرا نامۂ اَعمال پڑھ لوo میں تو یقین

ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۚ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ ﴿۲۱﴾

رکھتا تھا کہ میں اپنے حساب کو (آسان) پانے والا ہوںo سو وہ پسندیدہ زندگی بسر کرے گاo

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا

بلند و بالا جنت میںo جس کے خوشے (پھلوں کی کثرت کے باعث) جھکے ہوئے ہوں گےo (اُن سے کہا جائے گا:) خوب لطف

هَنِيْٓـئًا ۢ بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ

اندوزی کے ساتھ کھاؤ اور پیو اُن (اَعمال) کے بدلے جو تم گزشتہ (زندگی کے) اَیام میں آگے بھیج چکے تھےo اور وہ شخص جس کا نامۂ

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۚ ﴿۲۵﴾

اَعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا: ہائے کاش! مجھے میرا نامۂ اَعمال نہ دیا گیا ہوتاo

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۚ ﴿۲۶﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۚ ﴿۲۷﴾

اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہےo ہائے کاش! وُہی (موت) کام تمام کر چکی ہوتیo

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۚ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۚ ﴿۲۹﴾

(آج) میرا مال مجھ سے (عذاب کو) کچھ بھی دور نہ کر سکاo مجھ سے میری قوت و سلطنت (بھی) جاتی رہیo

☆واهية …… الوَهْیُ: وَهِیَ، یَهِیُ، وَهْیًا کا معنیٰ ہے: شقٌّ فی الأدیم والثوب ونحوهما، یقال: وَهِیَ الثوب أی إنشَقَّ وَ تَخَرقَّ (چمڑے، کپڑے یا اس قسم کی دوسری چیزوں کا پھٹ جانا اور ان میں شگاف ہو جانا۔ اِسی لئے کہا جاتا ہے: کپڑا پھٹ گیا اور اس میں شگاف ہوگیا)……(المفردات، لسان العرب، قاموس المحیط، المنجد وغیرہ)۔ اسے جدید سائنس نے black holes سے تعبیر کیا ہے۔

https://irfan-ul-quran.com

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ

(حکم ہوگا:) اسے پکڑ لو اور اسے طوق پہنا دو o پھر اسے دوزخ میں جھونک دو o پھر ایک زنجیر میں

ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ

جس کی لمبائی ستر گز ہے اسے جکڑ دوo بیشک یہ بڑی عظمت والے اللہ پر

بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ﴿۳۳﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۳۴﴾

ایمان نہیں رکھتا تھا o اور نہ محتاج کو کھانا کھلانے پر رغبت دلاتا تھا o

فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

سو آج کے دن نہ اس کا کوئی گرم جوش دوست ہےo اور نہ پیپ کے سوا (اُس کے لئے)

غِسْلِیْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا یَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا ع ۳۷ ۵

کوئی کھانا ہےo جسے گنہگاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گاo سو میں قَسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں

تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ مَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ

تم دیکھتے ہوo اور ان چیزوں کی (بھی) جنہیں تم نہیں دیکھتےo بیشک یہ (قرآن) بزرگی و عظمت والے رسول (ﷺ) کا (منزّل من اللہ) فرمان

كَرِیْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

ہے، (جسے وہ رسالۃً اور نیابۃً بیان فرماتے ہیں)o اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں (کہ اَدبی مہارت سے خود لکھا گیا ہو)، تم بہت ہی کم یقین رکھتے ہوo

وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِیْلٌ مِّنْ

اور نہ (یہ) کسی کاہن کا کلام ہے (کہ فنی اَندازوں سے وضع کیا گیا ہو)، تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہوo (یہ) تمام جہانوں

رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۳﴾ وَ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ ﴿۴۴﴾

کے رب کی طرف سے نازل شدہ ہےo اور اگر وہ ہم پر کوئی (ایک) بات بھی گھڑ کر کہہ دیتےo

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿۴۶﴾

تو یقیناً ہم اُن کو پوری قوت و قدرت کے ساتھ پکڑ لیتےo پھر ہم ضرور اُن کی شہ رگ کاٹ دیتےo

https://irfan-ul-quran.com

فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ﴿٤٧﴾ وَ اِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ

پھر تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اِس سے روکنے والا نہ ہوتاo اور بیشک یہ (قرآن) پرہیزگاروں

لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٤٨﴾ وَ اِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿٤٩﴾ وَ

کے لئے نصیحت ہےo اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض لوگ (اس کھلی سچائی کو) جھٹلانے والے ہیںo اور

اِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٥٠﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿٥١﴾

واقعی یہ کافروں کے لئے (موجبِ) حسرت ہے o اور بیشک یہ حق الیقین ہے o

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿٥٢﴾ ع

سو (اے حبیبِ مکرّم!) آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیںo

آیاتہا ٤٤ — ٧٠ سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ٧٩ — رکوعاتہا ٢

آیات ٤٤ — سُوۡرَةُ الۡمَعَارِج مکی ہے۔ — رکوع ٢ ☆

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿١﴾ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ

ایک سائل نے ایسا عذاب طلب کیا جو واقع ہونے والا ہےo کافروں کے لئے جسے کوئی دفع کرنے

دَافِعٌ ﴿٢﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ﴿٣﴾ تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ

والا نہیںo (وہ) اللہ کی جانب سے (واقع ہوگا) جو آسمانی زینوں (اور بلند مراتب درجات) کا مالک ہےo اس (کے عرش) کی

وَالرُّوۡحُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗ خَمۡسِيۡنَ اَلۡفَ

طرف فرشتے اور روح الامین عروج کرتے ہیں ایک دن میں، جس کا اندازہ (دنیوی حساب سے) پچاس ہزار

سَنَةٍ ﴿٤﴾ ج فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِيۡلًا ﴿٥﴾ اِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهٗ

برس کا ہے [1]o سو (اے حبیب!) آپ (کافروں کی باتوں پر) ہر شکوہ سے پاک صبر فرمائیںo بیشک وہ (تو) اس (دن) کو دور

[1] فِیۡ يَوۡمٍ اگر وَاقِعٍ کا صلہ ہو تو معنی ہوگا کہ جس دن (یومِ قیامت کو) عذاب واقع ہوگا اس کا دورانیہ ۵۰ ہزار برس کے قریب ہے۔ اور اگر یہ تَعۡرُجُ کا صلہ ہو تو معنی ہوگا کہ ملائکہ اور اَرواحِ مومنین جو عرشِ اِلٰہی کی طرف عروج کرتی ہیں ان کے عروج کی رفتار ۵۰ ہزار برس یومیہ ہے، وہ پھر بھی کتنی مدت میں منزلِ مقصود تک پہنچتے ہیں۔ واللہ أعلم بالصواب۔ (یہاں سے نوری سال (light year) کے تصور کا اِستنباط ہوتا ہے۔) ☆ اِس سورت میں ۲۲۴ کلمات اور ۹۲۹ حروف ہیں۔ ترتیبِ نزولی میں اِس سے قبل سُوۡرَةُ الۡحَآقَّة نازل ہوئی، اور اِس کے بعد سُوۡرَةُ النَّبَا نازل ہوئی۔

ع ٢

بَعِيْدًا ۙ﴿۶﴾ وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا ؕ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ

سمجھ رہے ہیںo اور ہم اسے قریب ہی دیکھتے ہیںo جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی

كَالْمُهْلِ ۙ﴿۸﴾ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ﴿۹﴾ وَ لَا يَسْـَٔلُ

طرح ہو جائے گاo اور پہاڑ (دُھنکی ہوئی) رنگین اُون کی طرح ہو جائیں گےo اور کوئی دوست کسی

حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾ ۚۖ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ

دوست کا پرساں نہ ہوگاo (حالانکہ) وہ (ایک دوسرے کو) دکھائے جا رہے ہوں گے، مجرم آرزو کرے گا کہ کاش! اس دن کے

مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۙ﴿۱۱﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيْهِ ۙ﴿۱۲﴾

عذاب (سے رہائی) کے بدلہ میں اپنے بیٹے دے دےo اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی (دے ڈالے)o

وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ

اور اپنا (تمام) خاندان جو اُسے پناہ دیتا تھاo اور جتنے لوگ بھی زمین میں ہیں، سب کے سب (اپنی ذات کیلئے بدلہ کر دے)، پھر یہ (فدیہ)

يُنْجِيْهِ ۙ﴿۱۴﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۙ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ ۚۖ

اُسے (اللہ کے عذاب سے) بچالےo ایسا ہرگز نہ ہوگا، بیشک وہ شعلہ زن آگ ہےo سر اور تمام اَعضائے بدن کی کھال اتار دینے والی ہےo

وقف لازم

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى ۙ﴿۱۷﴾ وَ جَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ

وہ اُسے بلا رہی ہے جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری اور رُوگردانی کیo اور (اس نے) مال جمع کیا پھر (اسے تقسیم سے) روکے رکھاo بیشک

الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ﴿۲۰﴾

انسان بے صبر اور لالچی پیدا ہوا ہے o جب اسے مصیبت (یا مالی نقصان) پہنچے تو گھبرا جاتا ہےo

وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۙ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ

اور جب اسے بھلائی (یا مالی فراخی) حاصل ہو تو بخل کرتا ہےo مگر وہ نماز ادا کرنے والےo جو اپنی

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۪ۙ﴿۲۳﴾ وَ الَّذِيْنَ فِيْۤ اَمْوَالِهِمْ

نماز پر ہمیشگی قائم رکھنے والے ہیںo اور وہ (ایثار کیش) لوگ جن کے اَموال

https://irfan-ul-quran.com

حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۙ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ۙ ﴿۲۵﴾ وَ الَّذِيْنَ

میں حصہ مقرر ہےo مانگنے والے اور نہ مانگنے والے محتاج کاo اور وہ لوگ

يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ

جو روزِ جزا کی تصدیق کرتے ہیںo اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۚ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾

سے ڈرنے والے ہیںo بیشک ان کے رب کا عذاب ایسا نہیں جس سے بے خوف ہوا جائےo

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ

اور وہ لوگ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیںo سوائے اپنی منکوحہ بیویوں کے

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ

یا اپنی مملوکہ کنیزوں کے، سو (اِس میں) اُن پر کوئی ملامت نہیںo سو جو

ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ

ان کے علاوہ طلب کرے تو وہی لوگ حد سے گزرنے والے ہیںo اور وہ لوگ

هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ

جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کی نگہداشت کرتے ہیںoاور وہ لوگ جو اپنی گواہیوں پر

قَآئِمُوْنَ ۙ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ؕ ﴿۳۴﴾

قائم رہتے ہیںo اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیںo

اُولٰٓئِكَ فِىْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ؕ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ۲۵

یہی لوگ ہیں جو جنتوں میں معزّز و مکرّم ہوں گےo تو کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ کی

قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۙ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾

طرف دوڑے چلے آ رہے ہیںo دائیں جانب سے (بھی) اور بائیں جانب سے (بھی) گروہ در گروہo

https://irfan-ul-quran.com

اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ﴿۳۸﴾

کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ (بغیر ایمان و عمل کے) نعمتوں والی جنت میں داخل کر دیا جائے گا؟o

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ

ہرگز نہیں، بیشک ہم نے انہیں اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ (بھی) جانتے ہیںo سو میں مشارق اور مغارب کے

الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ

رب کی قسم کھاتا ہوں کہ بیشک ہم پوری قدرت رکھتے ہیںo اس پر کہ ہم بدل کر ان

خَیْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا

سے بہتر لوگ لے آئیں، اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیںo سو آپ انہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بے ہودہ باتوں

وَ یَلْعَبُوْا حَتّٰى یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ یَوْمَ

اور کھیل تماشے میں پڑے رہیں یہاں تک کہ اپنے اس دن سے آملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہےo جس دن

یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ

وہ قبروں سے دوڑتے ہوئے یوں نکلیں گے گویا وہ بتوں کے اَستھانوں کی طرف دوڑے

یُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ

جا رہے ہیںo (ان کا) حال یہ ہو گا کہ ان کی آنکھیں (شرم اور خوف سے) جھک رہی ہوں گی،

ذٰلِكَ الْیَوْمُ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع

ذِلت ان پر چھا رہی ہوگی، یہی ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھاo

ایاتها ۲۸ | ۷۱ سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ ۷۱ | ركوعاتها ۲

آیات ۲۸ سُوْرَۃُ نُوح مکی ہے رکوع ۲ ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

☆ اس سورت میں ۲۸۵ کلمات اور ۹۸۷ حروف ہیں۔ ترتیبِ نزول میں اس سے پہلے سورۃ النحل اُتری اور اس کے بعد سورۃ ابراھیم نازل ہوئی۔

https://irfan-ul-quran.com

إِنَّآ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن
بیشک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیں قبل
قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝١ قَالَ يَٰقَوْمِ إِنِّى لَكُمْ
اس کے کہ اُنہیں دردناک عذاب آپہنچے o اُنہوں نے کہا: اے میری قوم! بیشک میں تمہیں واضح
نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝٢ أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۝٣
ڈر سنانے والا ہوں o کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میری اِطاعت کرو o
يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں مقررہ مدت تک مہلت عطا کرے گا، بیشک اللہ کی
أَجَلَ ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝٤ قَالَ
(مقرر کردہ) مدت جب آجائے تو مہلت نہیں دی جاتی، کاش! تم جانتے ہوتےo نوح (علیہ السلام)
رَبِّ إِنِّى دَعَوْتُ قَوْمِى لَيْلًا وَنَهَارًا ۝٥ فَلَمْ يَزِدْهُمْ
نے عرض کیا: اے میرے رب! بیشک میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہاo لیکن میری دعوت نے
دُعَآءِىٓ إِلَّا فِرَارًا ۝٦ وَإِنِّى كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ
ان کے لئے سوائے بھاگنے کے کچھ زیادہ نہیں کیاo اور میں نے جب (بھی) اُنہیں (ایمان کی طرف) بلایا تاکہ تو
جَعَلُوٓا۟ أَصَٰبِعَهُمْ فِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَٱسْتَغْشَوْا۟ ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا۟
انہیں بخش دے تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور اپنے اوپر اپنے کپڑے لپیٹ لئے
وَٱسْتَكْبَرُوا۟ ٱسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ إِنِّى دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨
اور (کفر پر) ہٹ دھرمی کی اور شدید تکبر کیاo پھر میں نے انہیں بلند آواز سے دعوت دی o
ثُمَّ إِنِّىٓ أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ
پھر میں نے انہیں اِعلانیہ (بھی) سمجھایا اور انہیں پوشیدہ رازدارانہ طور پر (بھی) سمجھایاo پھر میں نے کہا

وقف لازم

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠ لا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ
کہ تم اپنے رب سے بخشش طلب کرو، بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہےo وہ تم پر بڑی

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝١١ لا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ
زوردار بارش بھیجے گاo اور تمہاری مدد اَموال اور اولاد کے ذریعے فرمائے گا اور

يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝١٢ ط مَا لَكُمْ لَا
تمہارے لئے باغات اُگائے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گاo تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ

تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝١٣ ج وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝١٤ اَلَمْ
تم اللہ کی عظمت کا اِعتقاد اور معرفت نہیں رکھتےo حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح کی حالتوں سے پیدا فرمایاo کیا تم نے نہیں دیکھا

تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝١٥ لا وَّ جَعَلَ
کہ اللہ نے کس طرح سات (یا متعدّد) آسمانی کرّے باہمی مطابقت کے ساتھ (طبق در طبق) پیدا فرمائےo اور اس نے

الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦ وَ اللّٰهُ
ان میں چاند کو روشن کیا اور اس نے سورج کو چراغ (یعنی روشنی اور حرارت کا منبع) بنایاo اور اللہ نے

اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝١٧ لا ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَ
تمہیں زمین سے سبزے کی مانند اُگایا☆o پھر تم کو اسی (زمین) میں لوٹا دے گا اور (پھر) تم کو

يُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝١٨ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ
(اسی سے دوبارہ) باہر نکالے گا o اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو

بِسَاطًا ۝١٩ لا لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝٢٠ ع قَالَ نُوْحٌ
فرش بنا دیاo تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں میں چلو پھروo نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے رب!

رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ
انہوں نے میری نافرمانی کی اور اُس (سرکش رؤساء کے طبقے) کی پیروی کرتے رہے جس کے مال و دولت اور اولاد نے انہیں

☆ اَرضی زندگی میں پودوں کی طرح حیاتِ انسانی کی اِبتداء اور نشوونما بھی کیمیائی اور حیاتیاتی مراحل سے گزرتے ہوئے مدرِّجاً ہوئی، اِسی لئے اِسے اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا کے بلیغ اِستعارہ کے ذریعے بیان کیا گیا ہے۔

ع ۲

اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَ قَالُوْا لَا

سوائے نقصان کے اور کچھ نہیں بڑھایاo اور (عوام کو گمراہی میں رکھنے کیلئے) وہ بڑی بڑی چالیں چلتے رہےo اور کہتے رہے

تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّ لَا

کہ تم اپنے معبودوں کو مت چھوڑنا اور وَدّ اور سُوَاع اور یَغُوْث اور یَعُوْق اور نَسر

يَغُوْثَ وَ يَعُوْقَ وَ نَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ۬ وَ لَا

(نامی بتوں) کو (بھی) ہرگز نہ چھوڑناo اور واقعی انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا، سو (اے میرے رب!) تو (بھی ان)

تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا

ظالموں کو سوائے گمراہی کے (کسی اور چیز میں) نہ بڑھاo (بالآخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب غرق

فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾

کر دیئے گئے، پھر آگ میں ڈال دیئے گئے، سو وہ اپنے لئے اللہ کے مقابل کسی کو مددگار نہ پا سکےo

وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا

دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا

باقی نہ چھوڑo بیشک اگر تو اُنہیں (زندہ) چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتے رہیں گے، اور وہ بدکار

يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ

(اور) سخت کافر اولاد کے سوا کسی کو جنم نہیں دیں گےo اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو اور

لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ

ہر اس شخص کو جو مومن ہو کر میرے گھر میں داخل ہوا اور (جملہ) مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو، اور ظالموں

وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

کے لئے سوائے ہلاکت کے کچھ (بھی) زیادہ نہ فرماo

۲۰ ع ۸ النصف

https://irfan-ul-quran.com

اٰیاتھا ۲۸ | ۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ | رکوعاتھا ۲

آیات ۲۸ | سُوْرَةُ الْجِنّ مکّی ہے | رکوع ۲ ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا

آپ فرما دیں: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے (میری تلاوت کو) غور سے سنا، تو (جا کر اپنی قوم سے)

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ يَّهْدِيْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ

کہنے لگے: بیشک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے o جو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے، سو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں،

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۝۲ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا

اور اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گے o اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے،

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا

اس نے نہ کوئی بیوی بنا رکھی ہے اور نہ ہی کوئی اولاد o اور یہ کہ ہم میں سے کوئی اَحمق ہی اللہ کے بارے میں حق سے دور حد

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ

سے گزری ہوئی باتیں کہا کرتا تھا o اور یہ کہ ہم گمان کرتے تھے کہ انسان اور جن اللہ کے بارے

وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

میں ہرگز جھوٹ نہیں بولیں گے o اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنات میں سے

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّاَنَّهُمْ

بعض اَفراد کی پناہ لیتے تھے، سو اُن لوگوں نے اُن جنات کی سرکشی اور بڑھا دی o اور (اے گروہِ جنات!) وہ انسان

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّاَنَّا

بھی ایسا ہی گمان کرنے لگے جیسا گمان تم نے کیا کہ اللہ (مرنے کے بعد) ہرگز کسی کو نہیں اٹھائے گا o اور یہ کہ ہم نے

☆ اِس سورت میں ۲۸۵ کلمات اور ۸۷۰ حروف ہیں۔ ترتیبِ نزولی میں اِس سے قبل سُوْرَةُ الْأَعْرَاف نازل ہوئی اور اس کے بعد سُوْرَةُ یٰسٓ نازل ہوئی۔

https://irfan-ul-quran.com

لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾

آسمانوں کو چھوا، اور انہیں سخت پہرہ داروں اور (انگاروں کی طرح) جلنے اور چمکنے والے ستاروں سے بھرا ہوا پایاo

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ

اور یہ کہ ہم (پہلے آسمانی خبریں سننے کیلئے) اس کے بعض مقامات میں بیٹھا کرتے تھے، مگر اب کوئی سننا چاہے تو وہ

يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ

اپنی تاک میں آگ کا شعلہ (منتظر) پائے گاo اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ (ہماری بندش سے) ان لوگوں کے حق

بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّ

میں جو زمین میں ہیں کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمایا ہےo اور

اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ

یہ کہ ہم میں سے کچھ نیک لوگ ہیں اور ہم (ہی) میں سے کچھ اس کے سوا (برے) بھی ہیں، ہم مختلف طریقوں پر

قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ

(چل رہے) تھےo اور ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم اللہ کو ہرگز زمین میں (رہ کر) عاجز نہیں کر سکتے اور نہ ہی (زمین سے) بھاگ

نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ

کر اسے عاجز کر سکتے ہیںo اور یہ کہ جب ہم نے (کتابِ) ہدایت کو سنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے، پھر

يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا

جو شخص اپنے رب پر ایمان لاتا ہے تو وہ نہ نقصان ہی سے خوف زدہ ہوتا ہے اور نہ ظلم سےo اور یہ کہ ہم میں سے

الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا

(بعض) فرماں بردار بھی ہیں اور ہم میں سے (بعض) ظالم بھی ہیں، پھر جو کوئی فرماں بردار ہوگیا تو ایسے ہی لوگوں

رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّ

نے بھلائی طلب کیo اور جو ظالم ہیں تو وہ دوزخ کا ایندھن ہوں گےo اور یہ (وحی بھی میرے پاس

https://irfan-ul-quran.com

اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿١٦﴾

آئی ہے) کہ اگر وہ طریقت (راہِ حق، طریقِ ذِکرِ الٰہی) پر قائم رہتے تو ہم انہیں بہت سے پانی کے ساتھ سیراب کرتے ○

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ

تاکہ ہم اس (نعمت) میں ان کی آزمائش کریں، اور جو شخص اپنے رب کے ذِکر سے منہ پھیر لے گا تو وہ اسے نہایت سخت

عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿١٧﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ

عذاب میں داخل کر دے گا○ اور یہ کہ سجدہ گاہیں اللہ کے لئے (مخصوص) ہیں، سو اللہ کے ساتھ کسی اور کی

اَحَدًا ۙ﴿١٨﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

پرستش مت کیا کرو○ اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کرنے کھڑے ہوئے تو وہ ان پر ہجوم در ہجوم

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ﴿١٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ ع ١٩

جمع ہو گئے (تاکہ ان کی قرأت سن سکیں)○ آپ فرما دیں کہ میں تو صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے

اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا

ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا○ آپ فرما دیں کہ میں تمہارے لئے نہ تو نقصان (یعنی کفر) کا مالک ہوں اور نہ بھلائی (یعنی ایمان) کا (گویا

رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬ وَّلَنْ

حقیقی مالک اللہ ہے میں تو ذریعہ اور وسیلہ ہوں)○ آپ فرما دیں کہ نہ مجھے ہرگز کوئی اللہ کے (اَمر کے خلاف) عذاب سے پناہ دے سکتا

اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ

ہے اور نہ ہی میں قطعاً اُس کے سوا کوئی جائے پناہ پاتا ہوں○ مگر اللہ کی جانب سے اَحکامات اور اُس کے پیغامات کا پہنچانا (میری

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

ذِمّہ داری ہے)، اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے تو بیشک اُس کیلئے دوزخ کی آگ ہے جس

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

میں وہ ہمیشہ رہیں گے○ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (عذاب) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو (اُس وقت)

https://irfan-ul-quran.com

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ

انہیں معلوم ہوگا کہ کون مددگار کے اعتبار سے کمزور تر اور عدد کے اِعتبار سے کم تر ہے ٥ آپ فرما دیں: میں نہیں جانتا کہ جس (روزِ

اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ

قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا اس کے لئے میرے رب نے طویل مدت مقرر فرما دی ہے ٥ (وہ) غیب کا

الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی

جاننے والا ہے، پس وہ اپنے غیب پر کسی (عام شخص) کو مطلع نہیں فرماتا ٥ سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے (اُنہی کو مطلع علی الغیب

مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ

کرتا ہے کیونکہ یہ خاصۂ نبوت اور معجزۂ رسالت ہے)، تو بیشک وہ اس (رسول ﷺ) کے آگے اور پیچھے (علمِ غیب کی حفاظت کیلئے)

رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ

نگہبان مقرر فرما دیتا ہے ٥ تاکہ اللہ (اس بات کو) ظاہر فرما دے کہ بیشک ان (رسولوں) نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے، اور (اَحکاماتِ اِلٰہیہ

اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

اور علومِ غیبیہ میں سے) جو کچھ ان کے پاس ہے اللہ نے (پہلے ہی سے) اُس کا اِحاطہ فرما رکھا ہے، اور اُس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے ٥

اٰیاتها ۲۰ — ۷۳ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّیَّةٌ ۳ — رکوعاتها ۲

آیات ۲۰ سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل مکّی ہے رکوع ۲ ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ٥

یٰٓاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ

اے کملی کی جھرمٹ والے (حبیب!) ٥ آپ رات کو (نماز میں) قیام فرمایا کریں مگر تھوڑی دیر (کیلئے) ٥ آدھی رات

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

یا اِس سے تھوڑا کم کر دیں ٥ یا اس پر کچھ زیادہ کر دیں اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر

☆اس سورت میں ۲۸۵ کلمات اور ۸۳۸ حروف ہیں۔ ترتیبِ نزول میں اس سے قبل سورۃ القلم اور اس کے بعد سورۃ المدثر نازل ہوئی۔

https://irfan-ul-quran.com

تَرْتِيْلًا ؕ ۝۴ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝۵ اِنَّ
پڑھا کریں ۝ ہم عنقریب آپ پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ۝ بیشک
نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ؕ ۝۶ اِنَّ لَكَ فِي
رات کا اُٹھنا (نفس کو) سخت پامال کرتا ہے اور (دِل و دِماغ کی یکسوئی کے ساتھ) زبان سے سیدھی بات نکالتا ہے ۝ بیشک آپ کے
النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ ۝۷ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ
لئے دن میں بہت سی مصروفیات ہوتی ہیں ۝ اور آپ اپنے رب کے نام کا ذِکر کرتے رہیں اور (اپنے قلب و باطن میں) ہر ایک سے
اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ ۝۸ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
ٹوٹ کر اُسی کے ہو رہیں ۝ وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، سو اُسی
فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝۹ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ
کو (اپنا) کارساز بنالیں ۝ اور آپ ان (باتوں) پر صبر کریں جو کچھ وہ (کفار) کہتے ہیں، اور نہایت خوبصورتی کے ساتھ ان سے
هَجْرًا جَمِيْلًا ۝۱۰ وَ ذَرْنِيْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ
کنارہ کش ہو جائیں ۝ اور آپ مجھے اور جھٹلانے والے سرمایہ داروں کو (اِنتقام لینے کیلئے) چھوڑ دیں اور انہیں تھوڑی سی مہلت دیدیں
وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝۱۱ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ۝۱۲ لا وَّ
(تاکہ اُنکے اَعمالِ بد اپنی اِنتہاء کو پہنچ جائیں) ۝ بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور (دوزخ کی) بھڑکتی ہوئی آگ ہے ۝ اور
طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۳ ق يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ
حلق میں اٹک جانے والا کھانا اور نہایت دردناک عذاب ہے ۝ جس دن زمین اور پہاڑ زور سے لرزنے
وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝۱۴ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ
لگیں گے اور پہاڑ بکھرتی ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے ۝ بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک
اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى
رسول (ﷺ) بھیجا ہے جو تم پر (اَحوال کا مشاہدہ فرما کر) گواہی دینے والا ہے، جیسا کہ ہم نے فرعون

https://irfan-ul-quran.com

فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰی فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ

کی طرف ایک رسول کو بھیجا تھاo پس فرعون نے اس رسول (علیہ السلام) کی نافرمانی کی، سو ہم نے اس کو ہلاکت انگیز

اَخۡذًا وَّبِیۡلًا ﴿۱۶﴾ فَکَیۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ کَفَرۡتُمۡ یَوۡمًا یَّجۡعَلُ

گرفت میں پکڑ لیاo اگر تم کفر کرتے رہو تو اُس دن (کے عذاب) سے کیسے بچو گے جو

الۡوِلۡدَانَ شِیۡبَا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ کَانَ وَعۡدُهٗ

بچوں کو بوڑھا کردے گاo (جس دن کی) شدت کے باعث آسمان پھٹ جائے گا، اُس کا وعدہ

مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡکِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی

پورا ہو کر رہے گاo بیشک یہ (قرآن) نصیحت ہے، پس جو شخص چاہے اپنے رب تک پہنچنے

رَبِّهٖ سَبِیۡلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ یَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰی مِنۡ ع۱۹/۱۴

کا راستہ اِختیار کر لےo بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ (کبھی) دو تہائی شب کے قریب اور (کبھی) نصف

ثُلُثَیِ الَّیۡلِ وَنِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِیۡنَ مَعَكَ ؕ

شب اور (کبھی) ایک تہائی شب (نماز میں) قیام کرتے ہیں، اور اُن لوگوں کی ایک جماعت (بھی) جو آپ کے

وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ

ساتھ ہیں (قیام میں شریک ہوتی ہے)، اور اللہ ہی رات اور دن (کے گھٹنے اور بڑھنے) کا صحیح اندازہ رکھتا ہے، وہ

فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ

جانتا ہے کہ تم ہرگز اُس کے اِحاطہ کی طاقت نہیں رکھتے، سو اُس نے تم پر (مشقت میں تخفیف کرکے) معافی دے دی، پس

سَیَکُوۡنُ مِنۡکُمۡ مَّرۡضٰی ۙ وَاٰخَرُوۡنَ یَضۡرِبُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ

جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو، وہ جانتا ہے کہ تم میں سے (بعض لوگ) بیمار ہوں گے اور (بعض)

یَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوۡنَ یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ

دوسرے لوگ زمین میں سفر کریں گے تاکہ اللہ کا فضل تلاش کریں اور (بعض) دیگر اللہ کی راہ میں

https://irfan-ul-quran.com

اللّٰهِ ؕ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

جنگ کریں گے، سو جتنا آسانی سے ہوسکے اُتنا (ہی) پڑھ لیا کرو، اور نماز قائم رکھو اور

الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا

زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسن دیا کرو، اور جو بھلائی تم اپنے لئے آگے

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ

بھیجو گے اُسے اللہ کے حضور بہتر اور اَجر میں بزرگ تر پا لوگے، اور اللہ سے

اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

بخشش طلب کرتے رہو، اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہےo

اٰیاتھا ۵۶ (۷۴) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴) رکوعاتھا ۲

آیات ۵۶ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّر مکّی ہے رکوع ۲ ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ ﴿۲﴾ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ ﴿۳﴾

اے چادر اوڑھنے والے (حبیب!)o اُٹھیں اور (لوگوں کو اللہ کا) ڈر سنائیںo اور اپنے رب کی بڑائی (اور عظمت) بیان فرمائیںo

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ ﴿۵﴾ وَ لَا تَمْنُنْ

اور اپنے (ظاہر و باطن کے) لباس (پہلے کی طرح ہمیشہ) پاک رکھیںo اور (حسبِ سابق گناہوں اور) بتوں سے الگ رہیںo اور (اس غرض سے کسی پر

تَسْتَكْثِرُ ۙ ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ ﴿۸﴾

احسان نہ کریں کہ اس سے زیادہ کے طالب ہوںo اور آپ اپنے رب کیلئے صبر کیا کریںo پھر جب (دوبارہ) صور میں پھونک ماری جائے گیo

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ

سو وہ دن (یعنی روزِ قیامت) بڑا ہی سخت دن ہوگاo کافروں پر ہرگز آسان

☆ اس سورت میں ۲۵۵ کلمات اور ۱۰۱۰ حروف ہیں۔ ترتیبِ نزولی کے اعتبار سے اس سے قبل سورۃ المزمل اور اس کے بعد سورۃ الفاتحۃ نازل ہوئی۔

ع ۲ ۱۴

https://irfan-ul-quran.com

يَسِيرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ

نہ ہوگا o آپ مجھے اور اس شخص کو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا (اِنتقام لینے کیلئے) چھوڑ دیں o اور میں نے اسے

مَالًا مَّمْدُودًا ﴿۱۲﴾ وَّبَنِينَ شُهُودًا ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ

بہت وسیع مال مہیا کیا تھا o اور (اسکے سامنے) حاضر رہنے والے بیٹے (دیئے) تھے o اور میں نے اسے (سامانِ عیش وعشرت میں)

تَمْهِيدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ إِنَّهٗ كَانَ

خوب وُسعت دی تھی o پھر (بھی) وہ حرص رکھتا ہے کہ میں اور زیادہ کروں o ہرگز (ایسا) نہ ہوگا، بیشک وہ

لِاٰيٰتِنَا عَنِيدًا ﴿۱۶﴾ سَأُرْهِقُهٗ صَعُودًا ﴿۱۷﴾ إِنَّهٗ فَكَّرَ وَ

ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے o عنقریب میں اسے سخت مشقت (کے عذاب) کی تکلیف دوں گا o بیشک اس نے سوچ بچار کی اور ایک سازش

قَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾

وضع کرلی o بس اس پر (اللہ کی) مار (یعنی لعنت) ہو، اس نے کیسی سازش تیار کی o اس پر پھر (اللہ کی) مار (یعنی لعنت) ہو، اس نے (یہ) کیسی سازش کی o

ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾

پھر اس نے (اپنی تجویز پر دوبارہ) غور کیا o پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا o پھر (حق سے) پیٹھ پھیر لی اور تکبّر کیا o

فَقَالَ إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ إِنْ هٰذَآ إِلَّا قَوْلُ

پھر کہنے لگا کہ یہ (قرآن) جادو کے سوا کچھ نہیں جو (اگلے جادوگروں سے) نقل ہوتا چلا آرہا ہے o یہ (قرآن) بجز اِنسان کے کلام

الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾

کے (اور کچھ) نہیں o میں عنقریب اسے دوزخ میں جھونک دوں گا o اور آپ کو کس نے بتایا ہے کہ سَقَر کیا ہے o

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ

وہ (ایسی آگ ہے جو) نہ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے o (وہ) جسمانی کھال کو جھلسا کر سیاہ کر دینے والی ہے o اس پر اُنیس (۱۹ فرشتے

عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا

داروغے مقرر) ہیں o اور ہم نے دوزخ کے داروغے صرف فرشتے ہی مقرر کئے ہیں اور ہم نے ان کی

https://irfan-ul-quran.com

جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ
گنتی کافروں کیلئے محض آزمائش کے طور پر مقرر کی ہے تاکہ اہلِ کتاب یقین کر لیں (کہ قرآن اور
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا
نبوتِ محمدی ﷺ حق ہے کیونکہ ان کی کتب میں بھی یہی تعداد بیان کی گئی تھی) اور اہلِ ایمان کا ایمان
يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ
(اس تصدیق سے) مزید بڑھ جائے، اور اہلِ کتاب اور مومنین (اس کی حقانیت میں) شک نہ کرسکیں،
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے اور کفار یہ کہیں کہ اس (تعداد کی) مثال سے
بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ
اللہ کی مراد کیا ہے؟ اسی طرح اللہ (ایک ہی بات سے) جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ
ہے ہدایت فرماتا ہے، اور آپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور یہ (دوزخ کا بیان) اِنسان کی نصیحت
اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ ع كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ ۙ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ ۙ ع ١ ٣١ ١٥
کیلئے ہی ہے ○ ہاں، چاند کی قَسم (جس کا گھٹنا، بڑھنا اور غائب ہو جانا گواہی ہے) ○ اور رات کی قَسم جب وہ پیٹھ پھیر کر رخصت ہونے لگے ○
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ ۙ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ ۙ نَذِيْرًا
اور صبح کی قَسم جب وہ روشن ہو جائے ○ بیشک یہ (دوزخ) بہت بڑی آفتوں میں سے ایک ہے ○ انسان کو ڈرانے
لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ ۙ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾ ؕ كُلُّ
والی ہے ○ (یعنی) اس شخص کیلئے جو تم میں سے (نیکی میں) آگے بڑھنا چاہے یا جو (بدی میں پھنس کر) پیچھے رہ جائے ○ ہر شخص
نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾ ۙ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ ؕ ث
اُن (اَعمال) کے بدلے جو اُس نے کما رکھے ہیں گروی ہے ○ سوائے دائیں جانب والوں کے ○

https://irfan-ul-quran.com

مع ۱۶ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا

(وہ) باغات میں ہوں گے، اور آپس میں پوچھتے ہوں گےo مجرموں کے بارے میںo (اور کہیں گے:) تمہیں

سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ

کیا چیز دوزخ میں لے گئیo وہ کہیں گے: ہم نماز پڑھنے والوں میں نہ تھےo اور

لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾

ہم محتاجوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھےo اور بیہودہ مشاغل والوں کے ساتھ (مل کر) ہم بھی بیہودہ مشغلوں میں پڑے رہتے تھےo

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾

اور ہم روزِ جزا کو جھٹلایا کرتے تھےo یہاں تک کہ ہم پر جس کا آنا یقینی تھا (وہ موت) آپہنچیo

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

سو (اب) شفاعت کرنے والوں کی شفاعت انہیں کوئی نفع نہیں پہنچائے گیo تو ان (کفّار) کو کیا ہوگیا ہے کہ (پھر بھی) نصیحت

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ

سے رُوگردانی کئے ہوئے ہیںo گویا وہ بدکے ہوئے (وحشی) گدھے ہیںo جو شیر سے بھاگ کھڑے

قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا

ہوئے ہیںo بلکہ ان میں سے ہر ایک شخص یہ چاہتا ہے کہ اُسے (براہِ راست) کھلے ہوئے (آسمانی) صحیفے دے

مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ

دیئے جائیںo ایسا ہرگز ممکن نہیں، بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) وہ لوگ آخرت سے ڈرتے ہی نہیںo کچھ شک نہیں کہ یہ (قرآن)

تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ

نصیحت ہےo پس جو چاہے اسے یاد رکھےo اور یہ لوگ (اسے) یاد نہیں رکھیں گے مگر

ع ۲ ۲۵ ۱۶ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع

جب اللہ چاہے گا، وُہی تقویٰ (و پرہیزگاری) کا مستحق ہے اور مغفرت کا مالک ہےo

https://irfan-ul-quran.com

اٰیاتھا ۴۰ ۷۵ سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۱ رکوعاتھا ۲

آیات ۴۰ سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃ مکّی ہے رکوع ۲ ☆

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

لَاۤ اُقۡسِمُ بِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَ لَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ

میں قسم کھاتا ہوں روزِ قیامت کیo اور میں قسم کھاتا ہوں (برائیوں پر) ملامت کرنے

اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾ اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾

والے نفس کی o کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیوں کو (جو مرنے کے بعد ریزہ ریزہ ہوکر بکھر جائینگی) ہرگز اِکٹھا نہ کرینگے o

بَلٰى قٰدِرِيۡنَ عَلٰۤى اَنۡ نُّسَوِّىَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ

کیوں نہیں! ہم تو اس بات پر بھی قادر ہیں کہ اُس کی اُنگلیوں کے ایک ایک جوڑ اور پوروں تک کو درست کر دیں o بلکہ انسان یہ چاہتا ہے

لِيَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسۡـَٔلُ اَيَّانَ يَوۡمُ الۡقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا

کہ اپنے آگے (کی زندگی میں) بھی گناہ کرتا رہے o وہ (بہ اندازِ تمسخر) پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا o پھر جب

بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمۡسُ

آنکھیں چوندھیا جائیں گی o اور چاند (اپنی) روشنی کھو دے گا o اور سورج اور چاند اِکٹھے (بے نور)

وَالۡقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ يَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَئِذٍ اَيۡنَ الۡمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّا

ہو جائیں گے o اُس وقت انسان پکار اٹھے گا کہ بھاگ جانے کا ٹھکانا کہاں ہے o ہرگز نہیں، کوئی جائے پناہ

لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَئِذِ اِۨلۡمُسۡتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ

نہیں ہے o اُس دن آپ کے رب ہی کے پاس قرار گاہ ہوگی o اُس دن اِنسان اُن (اعمال) سے خبردار کیا جائے گا جو اُس نے

يَوۡمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ﴿۱۳﴾ بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰى نَفۡسِهٖ

آگے بھیجے تھے اور جو (اَثرات اپنی موت کے بعد) پیچھے چھوڑے تھے o بلکہ اِنسان اپنے (اَحوالِ) نفس پر

☆ اِس سورت میں ۱۹۹ کلمات اور ۶۵۲ حروف ہیں۔ ترتیبِ نزولی کے اِعتبار سے اِس سے قبل سورۃُ القارعۃ اور اِس کے بعد سورۃُ الھُمَزۃ نازل ہوئی۔

https://irfan-ul-quran.com

بَصِيْرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۭ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ

(خود ہی) آگاہ ہوگا o اگرچہ وہ اپنے تمام عذر پیش کرے گا o (اے حبیب!) آپ (قرآن کو یاد کرنے کی) جلدی میں (نزولِ وحی

لِتَعْجَلَ بِهٖ ۭ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۚ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ

کیساتھ) اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کریں o بیشک اسے (آپکے سینہ میں) جمع کرنا اور اسے (آپکی زبان سے) پڑھانا ہمارا ذِمّہ ہے o پھر جب ہم اسے (زبانِ جبریل

فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ۚ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۭ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ

سے) پڑھ چکیں تو آپ اس پڑھے ہوئے کی پیروی کیا کریں o پھر بیشک اس (کے معانی) کا کھول کر بیان کرنا ہمارا ہی ذِمّہ ہے o حقیقت یہ ہے (اے کفّار!) تم

الْعَاجِلَةَ ۙ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۭ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

جلد ملنے والی (دنیا) کو محبوب رکھتے ہو o اور تم آخرت کو چھوڑے ہوئے ہو o بہت سے چہرے اُس دن شگفتہ و

نَّاضِرَةٌ ۙ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ ۚ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ

تر و تازہ ہوں گے o اور (بلاحجاب) اپنے رب (کے حسن و جمال) کو تک رہے ہونگے o اور کتنے ہی چہرے اُس دن بگڑی ہوئی حالت

بَاسِرَةٌ ۙ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۭ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ

میں (مایوس اور سیاہ) ہونگے o یہ گمان کرتے ہونگے کہ اُن کیساتھ ایسی سختی کی جائیگی جو اُن کی کمر توڑ دیگی o نہیں نہیں، جب جان گلے تک پہنچ جائے o

التَّرَاقِيَ ۙ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ سکتة رَاقٍ ۙ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ﴿۲۸﴾

اور کہا جا رہا ہو کہ (اِس وقت) کون ہے جھاڑ پھونک سے علاج کرنے والا ☆ o اور (جان دینے والا) سمجھ لے کہ (اب سب سے) جدائی ہے o

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ اِۨلْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ۧ

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹنے لگے o تو اس دن آپ کے رب کی طرف جانا ہوتا ہے o

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿۳۲﴾ ثُمَّ

تو (کتنی بدنصیبی ہے کہ) اس نے نہ (رسول ﷺ کی باتوں کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی o بلکہ وہ جھٹلاتا رہا اور رُوگردانی کرتا رہا o پھر

ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۭ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۙ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى

اپنے اہلِ خانہ کی طرف اکڑ کر چل دیا o تمہارے لئے (مرتے وقت) تباہی ہے، پھر (قبر میں) تباہی ہے o پھر تمہارے لئے

☆ (جس سے شفا پا سکیں)

ع ۱ ۳۰ ۱۷

https://irfan-ul-quran.com

لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾

(روزِ قیامت) ہلاکت ہے، پھر (دوزخ کی) ہلاکت ہے o کیا اِنسان یہ خیال کرتا ہے کہ اُسے بے کار (بغیر حساب و کتاب کے) چھوڑ دیا جائے گا o

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

کیا وہ (اپنی اِبتداء میں) منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو (عورت کے رحم میں) ٹپکا دیا جاتا ہے o پھر وہ (رحم میں جال کی طرح جما ہوا) ایک معلق وجود بن گیا،

فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾

پھر اُس نے ۱؎ پیدا فرمایا، پھر اس نے (انہیں) درست کیا o پھر یہ کہ اس نے اسی نطفہ ہی کے ذریعہ دو قسمیں بنائیں: مرد اور عورت o

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ ع

تو کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو پھر سے زندہ کر دے o

ع ٢ ١٨

اٰياتها ٣١ | ٧٦ سُوْرَةُ الدَّهْرِ/الْاِنْسَانِ مَدَنِيَّةٌ ٩٨ | ركوعاتها ٢

آیات ۳۱ سُوْرَةُ الدَّهْر/الانسان مدنی ہے رکوع ۲ ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا

بیشک انسان پر زمانے کا ایک ایسا وقت بھی گزر چکا ہے کہ وہ کوئی قابلِ ذکر

مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ

چیز ہی نہ تھا o بیشک ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا فرمایا جسے ہم (تولّد تک ایک مرحلہ سے دوسرے مرحلہ کی طرف) پلٹتے اور جانچتے

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

رہتے ہیں، پس ہم نے اسے (ترتیب سے) سننے والا (پھر) دیکھنے والا بنایا ہے o بیشک ہم نے اسے (حق و باطل میں تمیز کرنے کیلئے

اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

شعور و بصیرت کی) راہ بھی دکھا دی، (اب) خواہ وہ شکر گزار ہو جائے یا ناشکر گزار رہے o بیشک ہم نے کافروں کیلئے (پاؤں کی) زنجیریں

۱؎ (تمام جسمانی اعضاء کی اِبتدائی شکل کو اس وجود میں)

☆ اِس سورت میں ۲۴۰ کلمات اور ۱۰۵۴ حروف ہیں۔ ترتیبِ نزولی کے اعتبار سے سُوْرَةُ الرَّحْمٰن اِس سے قبل اور سُوْرَةُ الطَّلَاق اِس کے بعد نازل ہوئی۔

https://irfan-ul-quran.com

سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿٤﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

اور (گردن کے) طوق اور (دوزخ کی) دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے o بیشک مخلص اِطاعت گزار (شرابِ طہور کے) ایسے جام پئیں گے جس میں

مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿٥﴾ ج عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

(خوشبو، رنگت اور لذت بڑھانے کیلئے) کافور کی آمیزش ہوگی o (کافور جنت کا) ایک چشمہ ہے جس سے (خاص) بندگانِ خدا (یعنی اَولیاء اللہ) پیا

عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ

کرینگے (اور) جہاں چاہیں گے (دوسروں کو پلانے کیلئے) اسے چھوٹی چھوٹی نہروں کی شکل میں بہا کر (بھی) لے جائینگے o (یہ بندگانِ خاص وہ

وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُوْنَ

ہیں) جو (اپنی) نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جسکی سختی خوب پھیل جانے والی ہے o اور (اپنا) کھانا اللہ کی

الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا

محبت میں (خود اس کی طلب و حاجت ہونے کے باوُجود اِیثاراً) محتاج کو اور یتیم کو اور قیدی کو کھلا دیتے ہیں o (اور کہتے ہیں کہ) ہم تو

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾

محض اللہ کی رضا کیلئے تمہیں کھلا رہے ہیں، نہ تم سے کسی بدلہ کے خواستگار ہیں اور نہ شکرگزاری کے (خواہشمند) ہیں o

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰىهُمُ

ہمیں تو اپنے ربّ سے اُس دن کا خوف رہتا ہے جو (چہروں کو) نہایت سیاہ (اور) بدنما کر دینے والا ہے o پس اللہ انہیں (خوفِ

اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ ج وَ

اِلٰہی کے سبب سے) اس دن کی سختی سے بچا لے گا اور انہیں (چہروں پر) رونق و تازگی اور (دلوں میں) سرور و مسرّت بخشے گا o اور

جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾ لا مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى

اِس بات کے عوض کہ انہوں نے صبر کیا ہے (رہنے کو) جنت اور (پہننے کو) ریشمی پوشاک عطا کریگا o یہ لوگ اس میں

الْاَرَآئِكِ ج لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ ج

تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ وہاں دھوپ کی تپش پائیں گے اور نہ سردی کی شدّت o

https://irfan-ul-quran.com

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾

اور (جنت کے درختوں کے) سائے ان پر جھک رہے ہوں گے اور ان کے (میووں کے) گچھے جھک کر لٹک رہے ہوں گے o

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ

اور (خُدام) ان کے گرد چاندی کے برتن اور (صاف ستھرے) شیشے کے گلاس لئے پھرتے

قَوَارِيْرَا۟ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱٦﴾

ہوں گے o (اور) شیشے بھی چاندی کے (بنے) ہونگے جنہیں انہوں نے (ہر ایک کی طلب کیمطابق) ٹھیک ٹھیک اندازہ سے بھرا ہوگا o

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ ج عَيْنًا

اور انہیں وہاں (شرابِ طہور کے) ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی o (زنجبیل) اس (جنت) میں ایک

فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

ایسا چشمہ ہے جس کا نام 'سلسبیل' رکھا گیا ہے o اور ان کے اِرد گرد ایسے (معصوم) بچے گھومتے

مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾

رہیں گے، جو ہمیشہ اسی حال میں رہیں گے، جب آپ انہیں دیکھیں گے تو انہیں بکھرے ہوئے موتی گمان کریں گے o

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾

اور جب آپ (بہشت پر) نظر ڈالیں گے تو وہاں (کثرت سے) نعمتیں اور (ہر طرف) بڑی سلطنت دیکھیں گے o

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ

ان (کے جسموں) پر باریک ریشم کے سبز اور دبیز اطلس کے کپڑے ہوں گے، اور انہیں چاندی

مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا

کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا ربّ انہیں پاکیزہ شراب پلائے گا o بیشک یہ

كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحْنُ

تمہارا صلہ ہو گا اور تمہاری محنت مقبول ہو چکی o بیشک ہم

ع ۲۲/۱۹

قرأ حفص بغیر الالف فی الوصل فیهما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

https://irfan-ul-quran.com

نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ

نے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل فرمایا ہےo سو آپ اپنے ربّ کے حکم کی خاطر صبر (جاری) رکھیں اور ان میں سے کسی

لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً

کاذب و گنہگار یا کافر و ناشکرگزار کی بات پر کان نہ دھریںo اور صبح و شام اپنے رب کے نام کا

وَّ اَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا

ذکر کیا کریںo اور رات کی کچھ گھڑیاں اس کے حضور سجدہ ریزی کیا کریں اور رات کے (بقیہ) طویل حصہ میں اس کی تسبیح

طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ

کیا کریںo بیشک یہ (طالبانِ دنیا) جلد ملنے والے مفاد کو عزیز رکھتے ہیں اور سخت بھاری دن (کی یاد) کو

وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ شَدَدْنَآ

اپنے پسِ پشت چھوڑے ہوئے ہیںo (وہ نہیں سوچتے کہ) ہم ہی نے انہیں پیدا فرمایا ہے اور ان

اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ

کے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا ہے، اور ہم جب چاہیں (انہیں) انہی جیسے لوگوں سے بدل ڈالیںo بیشک

هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَ

یہ (قرآن) نصیحت ہے، سو جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف (پہنچنے کا) راستہ اختیار کر لےo اور

مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

تم خود کچھ نہیں چاہ سکتے سوائے اس کے جو اللہ چاہے، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی

حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ

حکمت والا ہےo وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت (کے دائرے) میں داخل فرما لیتا ہے، اور ظالموں

اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾ ع

کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہےo

ع ٢٠ ٢

https://irfan-ul-quran.com

اٰیاتھا ۵۰ — ۷۷ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّیَّةٌ ۳۳ — رکوعاتھا ۲

آیات ۵۰ — سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰت مکّی ہے — رکوع ۲ ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

وَ الْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲ وَّ النّٰشِرٰتِ

نرم وخوش گوار ہواؤں کی قَسم جو پے درپے چلتی ہیں ۝ پھر تند وتیز ہواؤں کی قَسم جو شدید جھونکوں سے چلتی ہیں ۝ اوران کی قَسم جو بادلوں کو ہر

نَشْرًا ۝۳ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴ فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ۝۵ عُذْرًا

طرف پھیلا دیتی ہیں ۝ پھر ان کی قَسم جو (اُنہیں) پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں ۝ پھر ان کی قَسم جو نصیحت لانے والی ہیں ۝ حجت تمام

اَوْ نُذْرًا ۝۶ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ فَاِذَا النُّجُوْمُ

کرنے یا ڈرانے کیلئے ۝ بیشک جو وعدہ (قیامت) تم سے کیا جا رہا ہے وہ ضرور پورا ہو کر رہے گا ۝ پھر جب ستاروں کی روشنی زائل

طُمِسَتْ ۝۸ وَ اِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹ وَ اِذَا الْجِبَالُ

کر دی جائے گی ۝ اور جب آسمانی کائنات میں شگاف ہو جائیں گے ۝ اور جب پہاڑ (ریزہ ریزہ کر کے) اُڑا دیے

نُسِفَتْ ۝۱۰ وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲

جائیں گے ۝ اور جب پیغمبر وقتِ مقررہ پر (اپنی اپنی اُمتوں پر گواہی کیلئے) جمع کئے جائینگے ۝ بھلا کس دن کیلئے (ان سب اُمور کی) مدت مقرر کی گئی ہے ۝

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۝۱۴

فیصلہ کے دن کیلئے ۝ اور آپ کو کس نے بتایا کہ فیصلہ کا دن کیا ہے ۝

وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝۱۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۶

اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی (و تباہی) ہے ۝ کیا ہم نے اگلے (جھٹلانے والے) لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا تھا ۝

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ۝۱۷ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ۝۱۸

پھر ہم بعد کے لوگوں کو بھی (ہلاکت میں) ان کے پیچھے چلائے دیتے ہیں ۝ ہم مجرموں کیساتھ اِسی طرح (کا معاملہ) کرتے ہیں ۝

☆اس سورت میں ۱۸۰ کلمات اور ۸۱۶ حروف ہیں۔ ترتیبِ نزولی میں سُوْرَةُ الْهُمَزَة اِس سے قبل نازل ہوئی اور سُوْرَةُ قٓ اس کے بعد نازل ہوئی۔

https://irfan-ul-quran.com

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمۡ نَخۡلُقۡكُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ

اُس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی خرابی ہےo کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی (کی ایک بوند) سے

مَّهِيۡنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلۡنٰهُ فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ

پیدا نہیں کیاo پھر اسکو محفوظ جگہ (یعنی رحمِ مادر) میں رکھاo (وقت کے) ایک معین

مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرۡنَا ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَيۡلٌ

اندازے تکo پھر ہم نے (نطفہ سے تولّد تک تمام مراحل کیلئے) وقت کے اندازے مقرر کئے، پس (ہم) کیا ہی خوب اندازے مقرر کرنے والے ہیں o اُس دن

يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾

جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہےo کیا ہم نے زمین کو سمیٹ لینے والی نہیں بنایاo

اَحۡيَآءً وَّ اَمۡوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّ جَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ وَّ

(جو سمیٹتی ہے) زندوں کو (بھی) اور مُردوں کو (بھی)o ہم نے اس پر بلند و مضبوط پہاڑ رکھ دیئے اور ہم نے

اَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۸﴾

تمہیں (شیریں چشموں کے ذریعے) میٹھا پانی پلایاo اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی بربادی ہوگیo

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى

(اب) تم اس (عذاب) کی طرف چلو جسے تم جھٹلایا کرتے تھےo تم (دوزخ کے دھویں پر مبنی) اس

ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيۡلٍ وَّلَا يُغۡنِىۡ مِنَ

سائے کی طرف چلو جس کے تین حصے ہیںo جو نہ (تو) ٹھنڈا سایہ ہے اور نہ ہی آگ کی تپش سے

اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

بچانے والا ہےo بیشک وہ (دوزخ) اونچے محل کی طرح (بڑے بڑے) شعلے اور چنگاریاں اڑاتی ہےo (یوں بھی لگتا ہے) گویا وہ

صُفۡرٌ ﴿۳۳﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوۡمُ لَا

(چنگاریاں) زرد رنگ والے اونٹ ہیںo اس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی تباہی ہےo یہ ایسا دن ہے کہ وہ (اس میں)

https://irfan-ul-quran.com

يَنْطِقُوْنَ ۝۳۵ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝۳۶ وَيْلٌ

بول بھی نہ سکیں گے○ اور نہ ہی انہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ معذرت کرسکیں○ اُس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۳۷ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ

جھٹلانے والوں کیلئے بڑی ہلاکت ہے○ یہ فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم تمہیں اور (سب) پہلے لوگوں

وَالْاَوَّلِيْنَ ۝۳۸ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝۳۹ وَيْلٌ

کو جمع کریں گے○ پھر اگر تمہارے پاس (عذاب سے بچنے کا) کوئی حیلہ (اور داؤ) ہے تو (وہ) داؤ مجھ پر چلالو○ اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۰ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۴۱ ع ۱ ۲۱

جھٹلانے والوں کیلئے بڑا افسوس ہے○ بیشک پرہیزگار ٹھنڈے سایوں اور چشموں میں (عیش و راحت کے ساتھ) ہوں گے○

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۴۲ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا

اور پھل اور میوے جس کی بھی وہ خواہش کریں گے (ان کیلئے موجود ہونگے)○ (ان سے کہا جائے گا:) تم خوب مزے سے کھاؤ پیو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۴۳ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۴۴

اُن اَعمالِ (صالحہ) کے عوض جو تم کرتے رہے تھے○ بیشک ہم اِسی طرح نیکو کاروں کو جزا دیا کرتے ہیں○

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۵ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے○ (اے حق کے منکرو!) تم تھوڑا عرصہ کھالو اور فائدہ اٹھا لو،

اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝۴۶ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۷ وَاِذَا

بیشک تم مجرم ہو○ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے○ اور جب ان سے

قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝۴۸ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

کہا جاتا ہے کہ تم (اللہ کے حضور) جھکو تو وہ نہیں جھکتے○ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۹ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۰ ع ۲ ۲۲

بڑی تباہی ہے○ پھر وہ اِس (قرآن) کے بعد کس کلام پر ایمان لائیں گے؟○

https://irfan-ul-quran.com

علامات الوقف

O یہ وقفِ تام یعنی ختمِ آیت کی علامت ہے جو در حقیقت گول ۃ ہے جسے دائرے O کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہیے لیکن اولیٰ اور غیر اولیٰ کی ترجیح کا خیال رکھیں، یعنی ایسی جگہ پر وقف کریں جہاں علامت قوی ہو جیسے م اور ط اگر لا ہو تو ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کا اختیار ہے۔

م وقفِ لازم کی علامت ہے جہاں ٹھہرنا ضروری ہے اور اگر ٹھہرا نہ جائے تو معنی میں فرق پڑ جاتا ہے جس سے بعض مواقع پر کفر لازم آتا ہے۔

ط وقفِ مطلق کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

ج وقفِ جائز کی علامت ہے، ٹھہرنا بہتر ہے نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

ز وقفِ مجوّز کی علامت ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہاں وقف کرنے کی رخصت ہے، البتہ ملا کر بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

ق قِیْلَ علیہِ الوقف کا مخفف ہے، یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

صلے الوصل أولی کا مخفف ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

صل یہ قَدْ یُوْصَلُ کا مخفف ہے، یہاں وقف کرنا بہتر ہے۔

قف یہ وقفِ بہتر کی علامت ہے، یہاں ٹھہر کر آگے پڑھنا چاہیے۔

س یا سکتہ علامتِ سکتہ ہے یہاں اس طرح ٹھہرا جائے کہ سانس ٹوٹنے نہ پائے یعنی بغیر سانس لئے ذرا سا ٹھہریں۔

وقفۃ سکتہ کو ذرا طول دیا جائے اور سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہریں لیکن سانس نہ ٹوٹے۔

لا یہ علامت کہیں دائرۂ آیت کے اوپر آتی ہے اور کہیں متن میں، متن کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے اگر دائرۂ آیت کے اوپر ہو تو اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے اور بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ک کَذٰلِکَ کی علامت ہے، یعنی جو علامت پہلے آئی وہی یہاں سمجھی جائے۔

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ
محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

رجسٹریشن نمبر:299

تاریخ اجراء:20-10-91 ترتیب نمبر: ڈی یو اے۔2(5) اوقاف/88

تصدیق کی جاتی ہے کہ ادارہ منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور کو اشاعتِ قرآن (طباعتی اغلاط سے مبرّا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشرِ قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

دستخط

ڈائریکٹر علماء اکیڈمی

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب، لاہور

سرٹیفکیٹ صحتِ متن

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرّا ہے۔

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فریدِ ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

حافظ قاری محمد مستمر خان
پروف ریڈر رجسٹرڈ محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

عرضِ ناشر

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود اگر کسی قاری کو کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع کر کے ممنون فرمائے۔

منہاج القرآن پبلی کیشنز

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

https://irfan-ul-quran.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

علماء اکیڈمی
مجلس اوقاف لاہور

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

رجسٹریشن نمبر 299

تاریخ اجراء 20-10-91 ترتیب نمبر ڈی او ایل-2(ک) اوقاف/88

تصدیق کی جاتی ہے کہ فرد/کمپنی/پریس ادارہ منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور کو اشاعتِ قرآن (طباعتی اغلاط سے مبرا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشر قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

ڈائریکٹر علماء اکیڈمی
برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب، لاہور
20/10/91